© rasailojaraid.com

محترم نذیر ناجی صاحب

تسلیمات، مزاج شریف

علماء کرام کے بارے میں آپ کا معاندانہ رویہ کدورت تعصب اور بغض کسی دلیل کا متقاضی نہیں ہے۔اس کا اظہار آپ اپنے کالموں میں کرتے رہتے ہیں۔لیکن 21اپریل2007ء کا کالم بعنوان (ڈنڈا، کلاشنکوف، شریعت) آپ کے خبث باطن اور انتہا پسندی کا نادر نمونہ ہے خاص کر دینی مدارس کے بارے میں آپ کی مکروہ رائے اور شدید نفرت کی جھلک دیکھی جاسکتی ہے۔قلم کی حرمت کا بھی آپ کو لحاظ نہیں۔

آپ کے مبلغ علم کے بارے میں پہلے بھی اندازہ تھا لیکن اس کالم کی اشاعت کے بعد یہ یقین ہوگیا۔ کہ کم از کم دینی مدارس کے مزاج، ماحول، تعلیم و تربیت اور اسلوب تدریس سے ناواقف جاہل اور گنوار ہیں۔ اور غالباً زندگی میں کسی دینی مدرسہ کو قریب سے دیکھنے کا بھی اتفاق نہیں ہوا۔ آپ کی ساری گفتگو نہ صرف یکطرفہ ہے بلکہ مدارس کے بارے میں آپ کی ناپسندیدگی نفرت حقارت کا آئینہ دار ہے۔اور محض دل کا غبار نکالنے اور ''خاص'' لوگوں کو خوش کرنے کی ناپاک کوشش ہے۔ جو صحافتی دیانت، امانت اور صداقت کے سراسر خلاف ہے۔

لال مسجد کے ہم مسلک وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خاں نے واضح لفظوں میں نہ صرف اس کی مذمت کی بلکہ اعلان برات کر چکے ہیں۔ جبکہ دیگر مسالک جن میں اہل حدیث، بریلوی اور شیعہ کا ان سے دور کا بھی واسطہ نہیں لیکن حیرت ہے کہ آپ زبردستی تمام مدارس کو ان کا ہمنوا بنا رہے ہیں۔ اور تشدد کا راستہ بھی دیکھا رہے ہیں۔ نہ جانے آپ کسی کی خدمت کرر ہے ہیں۔ بلاوجہ ایسے موضوعات پر ورق سیاہ کر کے دہاڑی لگا رہے ہیں۔ نان ایشو کو ایشو بنا رہے ہیں۔

الطاف حسین کے بارے میں آپ کا یہ فرمانا کہ وہ انتہا پسندی کے خلاف تاریخی کردار ادا کر رہا ہے۔ کھلا جھوٹ ہے اور خلاف حقیقت بات ہے۔ کون نہیں جانتا کہ الطاف حسین دہشت گردی کا دوسرا نام ہے۔ بدنام زمانہ قاتل اور زبردستی بھتہ وصل کرنے والا یہ سفاک درندہ کیسے کیسے پاک باز لوگوں کا قاتل ہے۔ کراچی کو جہنم بنانے اور لسانی اور علاقائی بنیادوں پر لوگوں کو تقسیم کرنے والا آپ کا ہیرو کیسے بن گیا۔ اس نے خود ساختہ جلاوطنی کیوں اختیار کی؟ آپ کا محبوب لیڈر وطن واپس کیوں نہیں آتا؟ افسوس چند ٹکوں کی خاطر آپ حقائق سے نظریں چرا رہے ہیں۔ اور مجرم اعظم کو ہیرو بنا رہے ہیں۔ انا اللہ۔۔۔

پاکستان کے دینی مدارس کے بارے میں یہ تاثر آپ ایسے لوگوں نے پھیلایا۔ کہ ان میں انتہا پسندی کی تعلیم دی جارہی ہے۔ لیکن کوئی ایک واقعہ جس سے یہ ثابت ہو کہ دینی مدارس کے طلبہ کسی ڈکیتی تخریب کاری میں ملوث ہوں۔ ہاں اگر کوئی طالب علموں کا روپ دھار کر ایسی واردات کرتا ہے۔ تو اس کے ذمہ دار آپ ہیں۔

ورجینیا ٹیک یونیورسٹی امریکہ میں چند دن پہلے ایک طالب علم نے 33 طلبہ کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہیں؟ کیا وہ بھی کوئی دینی مدرسہ تھا۔ وہاں انتہا پسندی کی تعلیم کون دیتا ہے؟ دینی مدارس پر اپنے ناپاک

© rasailojaraid.com